حج افراد کا مسنون طریقہ

مقبول احمد سلفی

اسلامک دعوۃ سنٹر-شمالی طائف

احرام اورنیت:

حج کے مہینوں میں (شوال، ذی قعدہ، ذی الحجہ) صرف حج کی نیت کریں گے۔مکہ والے اگرحج افراد یاقران کریں تواپنی رہائش سے ہی احرام باندھیں گے۔احرام کے وقت غسل کرنااور بدن پہ خوشبولگانامسنون ہے۔واضح رہے حج یاعمرے میں داخل ہونے کی نیت کرنے کواحرام کہاجاتاہے۔نیت کے الفاظ زبان سے اس طرح کہے جائیں گے۔"اللھم لبیک حجا"۔

احرام کی کوئی نماز مشروع نہیں ہے، نماز کاوقت ہوتو نمازپڑھ کے احرام باندھیں یااحرام باندھنے کے بعد دورکعت وضو کی سنت اداکر سکتے ہیں۔

میقات سے تلبیہ پکارتے ہوئے حرم تک آئیں گے۔ تلبیہ کے الفاظ یہ ہیں۔

لبیک اللھم لبیک. لبیک لاشریک لک لبیک.إن الحمد والنعمۃ لک والملک لاشریک لک لبیک

)اے اللہ میں تیرے دربار میں حاضر ہوں، باربار حاضر ہوں، تیراکوئی شریک نہیں ہے، میں تیرے حضور حاضر ہوں، ہرقسم کی حمدوستائش کاتوہی سزاور ہے،اور ساری نعمتیں تیری ہی ہیں اور بادشاہت تیری ہی ہے، تیراکوئی شریک نہیں ہے۔)

عورتوں کوخاموشی سے اور مردوں کوبلند آواز سے تلبیہ کہناچاہئے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے۔

حضرت سائب بن خلاد انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

أتاني جبريلُ صلَّى اللَّهُ عليهِ وسلَّمَ فأمرني أن آمرَ أصحابي ومن معي أن يرفعوا أصواتَهم

بالإِهلالِ أو قالَ بالتَّلبيةِ يريدُ أحدَهما (صحيح أبي داود:1814)

ترجمہ: میرے پاس حضرت جبرئیل تشریف لائے اور مجھ سے کہا کہ میں اپنے صحابہ اور ساتھیوں کو حکم دوں کہ وہ تلبیہ کہتے ہوئے اپنی آوازیں بلند کریں۔

حرم شریف:

مکہ پہنچ کر حرم شریف میں دایاں قدم رکھتے ہوئے یہ دعا پڑھیں:

بسم الله والصلاة والسلام على رسول الله أعوذ بالله العظيم وبوجهه الكريم وسلطانه القديم من الشيطان الرجيم , اللهم افتح لي أبواب رحمتك

حرم شریف میں داخل ہو کر طواف قدوم کریں اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت طواف کی سنت ادا کریں خواہ کوئی بھی وقت ہو۔(یہ نماز ممنوع اوقات میں بھی پڑھ سکتے ہیں)۔یہ طواف افراد کرنے والوں کے حق میں مستحب ہے(اہل مکہ کے لئے نہ تو طواف قدوم ہے اور نہ ہی طواف وداع)۔افراد کرنے والا اگر طواف قدوم چھوڑ دیتا ہے تو بھی حج کی صحت پہ کوئی اثر نہیں پڑے گا۔لیکن طواف کرلے تو بڑے اجر وثواب کا کام ہے۔طواف کے بعد چاہیں تو آج ہی حج کی سعی بھی کر سکتے ہیں پھر دس ذی الحجہ کو صرف طواف افاضہ کرنا ہو گا سعی نہیں کرنی پڑے گی۔یعنی افراد کرنے والوں کے لئے تین صورتیں ہیں۔

اولا: چاہیں تو صرف طواف قدوم کرلیں۔

ثانیا: چاہیں تو طواف قدوم وسعی دونوں کرلیں۔

ثالثا: چاہیں تو طواف قدوم وسعی دونوں چھوڑ دیں۔

طواف میں دھیان دینے والی باتیں :

طواف میں اضطباع (دایاں کندھا کھلا اور بایاں ڈھکا ہونا) ہونا چاہئے، حجراسود سے طواف کی شروعات ہوگی، ہر مرتبہ حجراسود کے پاس دایاں ہاتھ اٹھا کر بسم اللہ اکبر کہیں گے، شروع کے تین چکروں میں رمل مسنون ہے، ہر چکر میں تکبیر کے ساتھ رکن یمانی کا استلام کرنا چاہئے اگر ممکن ہو ورنہ چھوڑ دیں، رکن یمانی اور حجراسود کے درمیان ہر چکر میں (رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ) پڑھنا ہے، بقیہ جگہوں پہ کوئی مخصوص دعا نہیں ہے جو چاہیں دعا کر سکتے ہیں۔ کتابوں میں موجود ہر چکر کی مخصوص دعا بناوٹی ہے اس بناوٹ سے بچیں، دعا میں کتابوں یا طواف کرنے والے کسی قاری کی پیروی کرنا غلط ہے۔ حجراسود کے پاس بار بار ہاتھ اٹھانا یا دونوں ہاتھ اٹھانا اور ہاتھوں کو چومنا غلط ہے۔

سعی میں دھیان دینے والی باتیں :

سعی میں کندھا نہیں کھولنا ہے، ابتداء صفا سے کرنی ہے مروہ پہ پہنچ کر ایک چکر ہو جاتا ہے۔ ہری بتی کے درمیان مردوں کو تیزی سے چلنا ہے۔ سعی کی ساتوں چکر میں کوئی مخصوص دعا نہیں ہے جو جی میں آئے دعا کر سکتے ہیں۔ ہر مرتبہ صفا اور مروہ پہ تین تین دفعہ یہ دعا پڑھنی ہے:

'لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيکَ لَهُ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ، لَا إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيکَ لَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ' ۔

آخری مرتبہ مروہ پہ کچھ نہیں پڑھنا ہے ۔

مفرد طواف قدوم (چاہیں تو سعی بھی) کے بعد سے لیکر ذی الحجہ کی آٹھ تاریخ تک احرام میں ہی باقی رہیں گے (اس کے بعد بھی مزید دو دن، یوم النحر تک)۔ اس دوران ممنوعات احرام کی پابندی کرنا ذرا مشکل ہوتا ہے اس وجہ سے مفرد کو میں مشورہ دینا چاہتا ہوں کہ وہ آٹھ ذی الحجہ کے قریب حج کا احرام باندھیں تاکہ زیادہ دنوں تک ممنوعات احرام کی پابندی نہ کرنی پڑے۔

آٹھ ذی الحجہ (یوم الترویہ)

اگر مفرد آٹھ ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھتا ہے تو طواف و سعی کر کے یا بغیر طواف و سعی ظہر تک منیٰ چلا جائے۔ اگر آٹھ سے پہلے ہی احرام باندھا تھا تو اسی احرام کی حالت میں منیٰ چلا جائے۔ منیٰ پہنچ کر ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر کی نماز اپنے اپنے وقتوں پر قصر کے ساتھ پڑھے (اہل مکہ بھی قصر کرے)۔ فجر کی نماز پڑھ کر سورج نکلنے کے بعد عرفات کی طرف جائے۔

نو ذی الحجہ (یوم عرفہ)

اگر کسی وجہ سے مفرد آٹھ ذی الحجہ کو احرام نہیں باندھ سکا تو نو ذی الحجہ کو بھی باندھ سکتا ہے۔ میقات (اہل مکہ اپنی رہائش) سے احرام باندھ کر سیدھے عرفات چلا جائے۔ (آٹھ ذی الحجہ کو منیٰ جانا سنت ہے اگر یہ چھوٹ جائے تو حج صحیح ہے مگر بلا کسی سبب قصداً منیٰ جانا نہ چھوڑے)۔

عرفات پہنچ کر ظہر کے وقت ہی ایک اذان اور الگ الگ دو اقامت سے ظہر و عصر کی دو دو رکعت نماز (جمع و قصر) ادا کرے۔ نماز ادا کر کے غروب شمس تک دعا و استغفار اور ذکر و اذکار میں مصروف رہے۔ عرفہ کی بہترین دعا جو نبی ﷺ نے سکھائی ہے (لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) اسے بار بار پڑھے۔

جب سورج ڈوب جائے تو مزدلفہ کے لئے روانہ ہو۔

عید کی رات

مزدلفہ پہنچ کر ایک اذان اور دو الگ الگ اقامت سے مغرب کی تین اور عشاء کی دو رکعت (جمع و قصر) ادا کرے۔ نماز ادا کرنے کے بعد اگلے دن اطمینان سے مناسک حج ادا کرنے کے لئے سو جائے۔ فجر کی نماز ادا کر کے مشعر حرام کے پاس صبح روشن

ہونے تک اذکار کرتا رہے۔ سورج نکلنے سے پہلے پھر منی (جمرات) کی طرف روانہ ہو۔ معذور آدمی آدھی رات کو بھی نکل سکتا ہے۔

دس ذی الحجہ (یوم النحر)

آج یوم النحر (قربانی کا دن) ہے۔اس دن پہلے صرف ایک جمرہ (عقبہ) کو جو مکہ سے متصل ہے سات کنکری مارے۔ کنکری ایک ایک کرکے اللہ اکبر کہتے ہوئے مارے۔ کنکر کو جمرہ میں لگنا یا کم از کم حوض میں گرنا ضروری ہے ورنہ کنکری شمار نہیں ہوگی۔

پھر بال منڈوالے یا چھوٹا کرلے اور احرام کھول دے (تحلل اول حاصل ہوا جس میں بیوی کے سوا سب کچھ حلال ہو گیا)۔اس کے بعد حرم شریف جاکر طواف افاضہ کرے اور اگر طواف قدوم کے ساتھ سعی کر لیا تھا تو آج سعی کی ضرورت نہیں لیکن اگر پہلے سعی نہیں کی ہو تو طواف افاضہ کے ساتھ سعی بھی کرے گا۔ یہ طواف و سعی عام لباس میں کرنا ہے کیونکہ رمی جمرہ اور حلق / تقصیر کے بعد مفرد حلال ہو گیا۔ تین کام کرنے (رمی، حلق، طواف یا سعی) سے بیوی بھی حلال ہو جاتی ہے۔

اگر ان کاموں کی ترتیب بدل جائے یعنی طواف و سعی کرلے پھر بعد میں کنکری مارے اور حلق کروائے تو کوئی حرج نہیں۔ طواف افاضہ آج نہ کر سکے تو ایام تشریق میں بھی کر سکتا ہے۔ان کاموں سے فارغ ہو کر منی واپس آجائے۔

ایام تشریق (رمی جمرات کے دن)

کم از کم دو دن یا تین دن منی میں رات گذارنا واجب ہے۔ان دنوں میں تینوں جمرات (جمرہ صغری، جمرہ وسطی، جمرہ عقبہ) کو بالترتیب سات سات کنکری مارنی ہے۔ رمی کا وقت ظہر سے شروع ہوتا ہے اور مغرب تک رہتا ہے، مجبوری میں فجر تک مار سکتے ہیں۔ معذور یا بیمار کی طرف سے کوئی دوسرا آدمی بھی کنکری مار سکتا ہے۔پہلے جمرے کو کنکری مار کر قبلہ رخ ہو کر لمبی

دعا کرنی چاہئے، پھر دوسرے جمرے کو کنکری مار کر قبلہ رخ لمبی دعا کرے اور تیسرے جمرے کو کنکری مار کر (دعا کئے بغیر) چلا جائے۔

اگر کوئی چاہے تو گیارہ اور بارہ ذی الحجہ کی کنکری مار کر واپس جا سکتا ہے، اس کے لئے ضروری ہے کہ سورج ڈوبنے سے پہلے منی چھوڑ دے اور تیرہ کو بھی کنکری مارتا ہے تو اچھا ہے۔

تیرہ تاریخ کی کنکری مارنے کے بعد حج کا سارا کام ہو گیا، اب صرف ایک کام باقی ہے جب مکہ سے اپنی رہائش یا اپنے وطن کو لوٹنا ہو تو اس وقت طواف وداع کرے یہ واجب ہے۔ اور طواف کی دو سنت ادا کرے۔ (حیض و نفاس والی عورت اور اہل مکہ کے لئے طواف وداع نہیں)

طواف افاضہ دس ذی الحجہ کو نہ کر سکا ہو تو ایام تشریق میں کسی دن کر لے، ان دنوں میں بھی فرصت نہیں ملی تو رخصت ہوتے وقت طواف وداع کے ساتھ ایک ہی نیت میں کر لے۔

ارکان، واجبات اور ممنوعات کے احکام

حج کے ارکان

(1) احرام (حج کی نیت کرنا) (2) میدان عرفات میں ٹھہرنا (3) طواف افاضہ کرنا (4) صفا و مروہ کی سعی کرنا

حج کے واجبات

(1) میقات سے احرام باندھنا (2) سورج غروب ہونے تک عرفہ میں ٹھہرنا (3) عید کی رات مزدلفہ میں گذارنا (4) ایام تشریق کی راتیں منی میں بسر کرنا (5) جمرات کو کنکری مارنا (6) بال منڈوانا یا کٹوانا (7) طواف وداع کرنا (حیض و نفاس والی عورت کے لئے نہیں ہے)۔

ممنوعات احرام

حالت احرام میں نو کام ممنوع ہیں جنہیں محظورات احرام کہا جاتا ہے۔(1) بال کاٹنا(2) ناخن کاٹنا(3) مرد کو سلا ہوا کپڑا پہننا(4) خوشبو لگانا(5) مرد کا سر ڈھانپنا(6) عقد نکاح کرنا(7) بیوی کو شہوت سے چمٹنا(8) جماع کرنا(9) شکار کرنا۔عورت کے لئے دستانہ اور برقع ونقاب منع ہے تاہم اجنبی مردوں سے پردہ کرے گی۔

ارکان ،واجبات اور ممنوعات کے احکام

☆اگر کسی نے حج کے چار ارکان میں سے کوئی ایک رکن بھی چھوڑ دیا تو حج صحیح نہیں ہو گا۔

☆مذکورہ بالا سات واجبات میں سے کوئی ایک واجب چھوٹ جاتا ہے تو حج صحیح ہو گا مگر ترک واجب پہ دم دینا ہو گا۔دم کی طاقت نہ ہو تو دس روزہ رکھ لے، تین ایام حج میں اور سات وطن واپس ہونے پہ۔

☆جو شخص لاعلمی میں ممنوعات احرام میں سے کسی کا ارتکاب کرلے تو اس پر کچھ بھی نہیں ہے، لیکن اگر جان بوجھ کر ارتکاب کیا تو فدیہ دینا ہو گا(گر ایک سے لیکر پانچ تک میں سے کسی کا ارتکاب کیا ہو)۔فدیہ میں یا تو تین روزہ یا ایک ذبیحہ یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہو گا۔شکار کرنے کی صورت میں اسی کے مثل جانور ذبح کرنا ہو گا۔عقد نکاح سے حج باطل ہو جاتا ہے۔اگر تحلل اول سے پہلے جماع کرلے تو عورت ومرد دونوں کا حج باطل ہو جائے گا اور اگر تحلل اول کے بعد طواف افاضہ سے پہلے جماع کرے تو حج صحیح ہو گا مگر اس کا احرام ختم ہو جائے گا وہ حدود حرم سے باہر جاکر پھر سے احرام باندھے تاکہ طواف افاضہ کرسکے اور فدیہ میں ایک بکری ذبح کرے۔

حج کرنے والوں کے لئے چند تنبیہات

• جیسا کہ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ مکہ والے صرف حج افراد کرسکتے ہیں غلط ہے وہ لوگ بھی تینوں قسم کا حج کرسکتے

ہیں البتہ یہ جب حج قران یا تمتع کریں تو انہیں قربانی نہیں دینی ہے۔

• مکہ والے حج افراد یا قران میں اپنی رہائش سے ہی احرام باندھیں گے۔

• حج کی تین قسموں میں افراد میں قربانی نہیں دینی پڑتی ہے۔

• حج قران کا بھی یہی طریقہ ہے، اس لئے جو حج قران کرنا چاہتے ہوں وہ اسی طرح حج قران کرے جیسا کہ اس میں حج افراد کا طریقہ بتایا گیا ہے بس نیت کا فرق ہے، نیت اس طرح کریں "اللھم لبیک حجا وعمرۃ"۔ نیز قران کرنے والا قربانی بھی دے۔

• حج میں مدینہ جانا ضروری نہیں ہے یعنی زیارت مدینہ کا تعلق حج سے نہیں ہے، پھر بھی اگر باہری ملک والے زیارت بھی کرنا چاہتے ہوں تو اچھا ہے کیونکہ انہیں ایک بار ہی یہاں آنے کا موقع ملتا ہے۔ زیارت کا طریقہ جاننے کے لئے میرے بلاگ پہ جائیں اور سرچ میں زیارت مسجد نبوی لکھیں۔ بلاگ کا نام:www.maqubоolahmad.blogspot.com

======================

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں۔

YOUTUBE LINK KE LIYE CLICK KARE

WEBSITE KELIYE CLICK KARE

MAZEED PDFS KE LIYE CLICK KARE

DATE :9 /6/2022